بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اذان کے وقت عورت کے لیے سر ڈھانپنے کا حکم

سوال:

محترمی ومکرمی متکلم اسلام مولانا محمد الیاس گھمن حفظہ اللہ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

(1) اذان کے وقت عورت کا سر ڈھانپنا ضروری ہے یا نہیں؟

(2) ننگے سر بیت الخلاء جانے کا کیا حکم ہے؟

سائل: حافظ محمد اویس، لاہور

جواب:

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

(1) عورت اپنے گھر میں سر سے دوپٹہ اتارے ہوئے چل پھر سکتی ہے، (بشرطیکہ کوئی غیر محرم موجود نہ ہو)۔ لیکن افضل اور بہتر یہی ہے کہ دوپٹہ یا سکارف پہن لیا کرے۔ کیوں کہ بِلا وجہ اور بِلاضرورت ننگے سر رہنے کی عادت بنالینا پسندیدہ عمل نہیں ہے۔

اذان کا جواب دینا مسنون عمل ہے جو باعثِ اجر وثواب ہے، اس لیے تقویٰ، احتیاط اور ادب کا تقاضا یہی ہے کہ اذان کا جواب دیتے وقت سر ڈھانپ لینا چاہیے۔ تاہم اذان کا جواب دیتے وقت سر ڈھانپنا شرعاً واجب نہیں ہے، اس لیے اگر بغیر سر ڈھانپے اذان کا جواب دے دیا تو گناہ نہ ہوگا۔

(2) ننگے سر بیت الخلاء جانا سنت اور ادب کے خلاف ہے۔

واللہ اعلم بالصواب

11-شعبان المعظم 1443ھ

15-مارچ 2022ء